خالد اسحاق

مارچ ۲۰۱۰

ماہنامہ
راہنمائے عملیات
لاہور

Scanned with CamScanner

جناب حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ

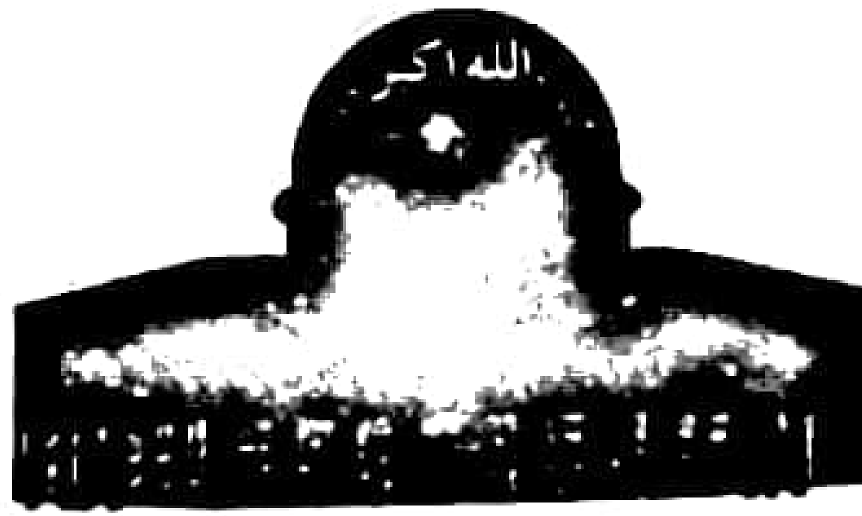
ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

جناب طفیل ابن عمرو دوسیؓ زمانہ جاہلیت میں قبیلہ دوس کے سردار، عرب کے قابل ذکر اشراف اور معدودے چند اصحاب مروت میں سے تھے۔ نہایت باشعور اور زبردست ادیب، بڑے نازک خیال اور حساس شاعر اور کلام و بیان کے حسن و قبح اور صحت و سقم کی تمیز میں غیر معمولی ادراک رکھنے والے نقاد تھے۔

جب جناب طفیل ابن عمرو دوسیؓ اپنے قبیلہ کے علاقہ تہامہ کو چھوڑ کر مکہ کے لیے روانہ ہوئے اس وقت رسول اللہ ﷺ اور کفار قریش کے درمیان حق و باطل کی زبردست کشمکش برپا تھی۔ رسول اللہ ﷺ حق و انصاف کے ہتھیار سے کام لے کر لوگوں کو بندگی رب کی دعوت دے رہے تھے اور کفار قریش مختلف حربوں سے اس دعوت کی مخالفت و مزاحمت میں جتے ہوئے تھے۔

مکہ پہنچ کر جناب طفیلؓ نے محسوس کیا کہ وہ کسی تیاری کے بغیر اس معرکہ میں شامل اور بلا قصد و ارادہ اس کی موجوں میں داخل ہوتے جا رہے ہیں۔ نہ تو وہ اس مقصد سے مکہ آئے تھے، نہ محمد ﷺ اور قریش کے مابین برپا اس کشمکش کا انہیں وہم و گمان ہی گزرا تھا۔ اس کشمکش سے وابستہ ان کی ناقابل فراموش اور عجیب و غریب داستان سننے سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں:

''جب میں مکہ پہنچا تو مجھے دیکھتے ہی سرداران قریش میری طرف لپکے اور انہوں نے بڑی گرم جوشی کے ساتھ میرا استقبال کیا اور مجھے بڑی عزت و تکریم سے نوازا۔ پھر ان کے بڑے بڑے سردار اور سربرآوردہ لوگ میرے گرد جمع ہو گئے اور مجھ سے کہنے لگے، طفیل! تم ہمارے شہر میں آئے ہو اور یہ شخص جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے اس نے ہمارا سارا معاملہ خراب کر کے رکھ دیا ہے، اس نے ہماری جمعیت کو منتشر اور ہماری جماعت کو پراگندہ کر دیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے سے بھی منع کر دیا۔ وہ آپ کو عجیب و غریب باتیں سناتے اور خوف زدہ کرتے رہے۔ آپ نے مصمم عزم کیا کہ میں نہ اس شخص سے ملوں گا نہ اس سے کلام کروں گا۔ جب آپ خانہ کعبہ کے طواف اور اس میں رکھے ہوئے بتوں سے برکت حاصل کرنے کے لیے



مسجد حرام میں گئے تو کوشش کرتے رہے کہ کانوں میں کوئی بات آپ ﷺ کی نہ پڑ جائے۔ اس لیے کانوں میں روئی ٹھونس لی۔ مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت محمد ﷺ کو کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں مشغول پایا۔ ان کا طریقہ عبادت دیکھ کر فرط مسرت سے جھوم اٹھے اور غیر ارادی طور پر بتدریج ان سے قریب ہو گئے۔ یہاں تک کہ ان کے بالکل نزدیک پہنچ گئے اور اللہ کو یہی منظور تھا کہ نبی کریم ﷺ کی زبان سے نکلے والے کچھ الفاظ آپ کے کانوں تک پہنچیں۔ چنانچہ ایک بہترین کلام سنا اور اپنے دل میں کہا، طفیل! تمہاری ماں تمہارے سوگ میں بیٹھے۔ تم ایک سمجھدار اور صاحب بصیرت شاعر ہو، کلام کا حسن و قبح تم پر مخفی نہیں ہے۔ آخر اس شخص کی باتیں سننے میں کیا چیز تمہارے آڑے آ رہی ہے۔ اگر اس کی باتیں اچھی ہوں گی تو قبول کر لینا اور اگر بری ہوں گی تو انہیں چھوڑ دینا۔

جناب طفیلؓ کہانی کی اگلی کڑی اس سے جوڑتے ہوئے کہتے ہیں'' یہ سوچ کر میں وہیں رک گیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر اپنے گھر کی طرف لوٹے تو میں بھی انکے پیچھے پیچھے ہولیا اور جب وہ گھر میں داخل ہوئے تو میں بھی ان کے پیچھے اندر چلا گیا اور ان سے کہا کہ'' اے محمد ﷺ! آپ کی قوم کے لوگوں نے مجھ کو آپ سے دور رکھنے کے لیے آپ کے متعلق مجھ سے بہت سی باتیں کہی ہیں۔ وہ مسلسل مجھ کو آپ ﷺ کے دین سے ڈراتے رہے حتی کہ میں نے آپ ﷺ کی باتیں نہ سننے کا پختہ ارادہ کر لیا اور اپنے کان روئی سے بند کر لیے، تا کہ کہیں آپ ﷺ کی کوئی بات میرے کانوں میں نہ پڑ جائے۔ لیکن یہ اللہ کی مرضی تھی کہ اس نے مجھے آپ ﷺ کی باتیں سنائیں اور وہ مجھ بہت پسند آئیں۔ آپ ﷺ اپنا دین مجھے بتایئے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی دعوت میرے سامنے پیش کی اور مجھے دو سورتیں، سورۃ اخلاص اور سورۃ فلق پڑھ کر سنائیں۔ اللہ کی قسم! اس سے پہلے میں نے اس کلام سے بہتر کوئی کلام نہیں سنا تھا نہ ان کی باتوں سے بہتر کوئی بات دیکھی تھی۔ میں نے اسی وقت اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا اور کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا(۱)۔

آپ کچھ عرصہ مکہ میں ٹھہرے تاکہ تعلیمات اسلام اور جتنا ممکن ہو قرآن حفظ کر سکیں۔ قوم کی طرف واپسی پر آپ نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ میں اپنی قوم کا سردار ہوں اور میری باتیں وہاں مانی جاتی ہیں اب میں واپس جا کر انہیں اسلام کی دعوت دینا چاہتا ہوں۔

آپ ﷺ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے کوئی ایسی نشانی عطا فرما دے جو میری دعوت کے لیے ممد و معاون ثابت ہو" تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی:-

"اے اللہ! طفیل کو کوئی نشانی مرحمت فرما دے"۔

اس کے بعد میں اپنے قبیلے کی طرف چل پڑا، یہاں تک کہ جب میں ان کی بستی کے قریب ایک اونچی جگہ پہنچا تو میری دونوں آنکھوں کے درمیان چراغ جیسی روشنی پیدا ہوگئی۔ یہ دیکھ کر میں نے دعا کی کہ اے اللہ! اس کو چہرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ منتقل کر دے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ اس کو دیکھ کر سمجھیں گے کہ یہ کوئی سزا ہے جو مجھے اپنے آباؤ اجداد کا دین چھوڑنے کے جرم میں ملی ہے۔ تب وہ روشنی وہاں سے منتقل ہو کر میرے لاٹھی کے سرے پر آ گئی اور جب میں پہاڑ کی بلندی سے نیچے اتر رہا تھا تو میرے لاٹھی کے سر پر چمکتی ہوئے وہ روشنی لوگوں کو ایک معلق قندیل کی طرح نظر آ رہی تھی۔ جب میں اپنے قبیلے میں پہنچا تو میرے والد صاحب جو بہت ضعیف ہو چکے تھے۔ میرے پاس آئے میں نے ان سے کہا کہ "ابا! مجھ سے پرے ہٹیے، اب آپ سے میرا کوئی تعلق نہیں رہا۔ نہ میں آپ کا ہوں نہ آپ میرے"۔

"بیٹے! یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟" والد صاحب نے کہا۔ "میں مسلمان ہو چکا ہوں اور میں نے محمد ﷺ کے دین کی پیروی اختیار کر لی ہے" میں نے جواب دیا۔ "بیٹے! تم نے جو دین اختیار کیا ہے میں بھی اس کو اپنا تا ہوں" انہوں نے فرمایا۔

"تب آپ جا کر پہلے غسل کر لیجیے اور اپنے کپڑے پاک کر کے تشریف لائیے، تا کہ میں آپ کو وہ دین سکھا دوں جس کو میں نے اختیار کیا ہے" میں نے عرض کیا۔

پھر انہوں نے غسل کر کے اسلام کی دعوت بخوشی قبول کر لی۔

پھر میری بیوی میرے پاس آئی۔ میں نے اسے کہا "مجھ سے دور ہو۔ اب میرا اور تمہارا کوئی تعلق نہیں"۔ "میرے والدین آپ پر فدا ہوں، یہ کیوں؟" اس نے بڑی حیرت سے پوچھا۔ میں نے کہا کہ اسلام نے میرے اور تمہارے درمیان جدائی کی وسیع خلیج حائل کر دی ہے میں نے اسلام قبول کر کے دین محمد ﷺ کی پیروی اختیار کر لی ہے"۔ اس نے کہا کہ "جو دین آپ کا ہے وہی دین میرا بھی ہے"۔

میں نے اسے لوگوں کی نگاہوں سے دور ذوشری کے چشمے میں غسل کر کے پاکی حاصل کرنے کو کہا۔ جس کے بعد اس نے بلا چون و چرا اسلام قبول کر لیا(۲)۔ پھر میں نے اپنے قبیلہ والوں کو دعوت دی جس کو ابوہریرہؓ کے سوا سب نے قبول کرنے میں دیر کی۔ آپؓ ابوہریرہؓ کو ساتھ لے کر مکہ آئے۔ جب بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو قبیلے کا سارا معاملہ پیش کیا۔ نبی کریم ﷺ نے وضو کیا اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا دیئے۔ اور دعا کی کہ **اللھم اھد دوسا اللھم اھد دوسا اللھم اھد دوسا**" اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے، اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے، اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے"(۳)۔ پھر آپ ﷺ نے طفیل کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا کہ "اپنے قبیلہ میں جاؤ، ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اور ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کرو"۔

پھر میں مستقل طور پر قبیلہ دوس کے علاقے میں رہ کر انہیں اسلام کی طرف دعوت دیتا رہا حتی کہ اسی گھرانے اسلام میں داخل ہو گئے۔ میں ان تمام کے ساتھ فتح خیبر کے بعد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ ہم لوگوں سے مل کر بہت خوش ہوئے اور مسلمانوں کے ساتھ خیبر کے مال غنیمت میں سے ہم لوگوں کو بھی حصہ عنایت فرمایا۔

اس کے بعد میں برابر رسول کریم ﷺ کے ساتھ ساتھ رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مکے پر فتح عنایت فرمائی۔ فتح مکہ کے بعد میرے اجازت طلب کرنے پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے عمرو ابن حممہ کے بت ذوالکفین کو جلانے کی مہم پر بھیج دیا۔ جب میں وہاں پہنچا تو اسے نذر آتش کرنے والا تھا کہ

راہنمائے عملیات گھر بیٹھے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ روحانی، عملیاتی، نجومی اور مذہبی معلومات پر مشتمل پاکستان کا سب سے جامع اور بہترین ماہنامہ آپ کو ہر ماہ ملتا رہے تو 650 روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیں یا دفتر میں آ کر یہ رقم جمع کروا دیں۔ انشاء اللہ راہنمائے عملیات کے 12 پرچے آپ کو سال بھر ملتے رہیں گے۔ آپ جس ماہ سے بھی خریداری شروع کریں گے آپ کا سال اس ماہ سے ہی شروع ہوگا۔

بہت سے مرد و عورتیں اور بچے میرے گرد جمع ہو گئے کہ اگر میں نے اس کو جلایا تو آسمان سے بجلی گر کر مجھے ہلاک کر دے گی، لیکن میں نے یہ کہتے ہوئے اسے نذر آتش کر دیا کہ "ذوالکفین! میں تیرے پرستاروں میں سے نہیں ہوں۔ ہماری پیدائش تیری پیدائش سے مقدم ہے۔ میں نے تیرے دل میں آگ بھر دی ہے"۔

اس کے بعد قبیلہ دوس میں شرک کے باقی ماندہ آثار بھی جل کر خاکستر ہو گئے اور پورا قبیلہ مشرف بہ اسلام ہو گیا(۴)۔

وفات رسول کریم ﷺ کے بعد آپ نے خود کو، اپنی تلوار اور اپنے لڑکے کو خلیفہ کی اطاعت کے لیے وقف کر دیا۔ مسیلمہ کذاب سے جنگ کے لیے جانے والی فوج کے ہراول میں شامل ہو گئے۔ یمامہ جاتے ہوئے راستے میں انہوں نے ایک خواب دیکھا۔ انہوں نے اپنے رفقاء سفر سے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ "میرا سر مونڈ دیا گیا ہے، میرے منہ سے ایک پرندہ نکلا، ایک عورت نے مجھے اپنے پیٹ میں داخل کر لیا اور یہ کہ میرا بیٹا عمر بڑی تیزی سے میرے پیچھے آ رہا ہے مگر میرے اور اس کے درمیان ایک رکاوٹ کھڑی کر دی

بقیہ صفحہ 15 پر..........

(۱) صفحہ ۱۱۲/ سیرت النبی ﷺ امام ابن کثیر جلد ۱: ۳۶۰، ۹ ۳۶۱ (۲) الرحیق المختوم صفحہ ۱۹۲، ۱۹۳/ سیرت النبی ﷺ امام ابن کثیر جلد ۱: ۳۶۰، ۹ ۳۶۱ (۳) صحیح بخاری کتاب المغازی حدیث ۴۳۹۲ (۴) سیرت النبی ﷺ/ امام ابن کثیر ۳۶۲۔

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور

قسط پنجم

حروف نورانی

تفسیر و تاثیر حروف بمعہ پر اثر و مجرب روحانی و عملیاتی بیان کے

دائرۃ البروج و نجوم میں بنیادی طور پر سات کواکب ہیں اور ان ہی کو تمام بروج کا حاکم کواکب مقرر کیا گیا ہے۔ یہ طریق قدیم و مجرب و موثر ہے۔ تعداد میں ساتوں کواکب پر تقسیم ہوتے ہیں اور اس طور پر ہر کوکب کے حصے چار حروف آتے ہیں۔

پس یہ چار حروف ہیں جو حروف مقطعات کی مدد سے وہ جادو اثر

زائچہ اور عملیات: اصلاح زائچہ کا ایک خاص عمل

ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے کہ کس کوکب کے ساتھ کون سے حروف منسوب ہیں۔ پہلے اس بات کو سمجھ لیں پھر باقی بات چلے پڑے گی۔

کوکب	حروف			
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ہ	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
شمس	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

یعنی کل بنیادی حروف ابجد جو کہ تعداد میں اٹھائیس ہیں برابر عمل تیار کرنے میں معاون و مددگار رہوں گے، جس کا کوئی توڑ نہیں۔

اصلاح زائچہ کا عمل

مندرجہ بالا بیان کے بعد اب آئیں اُس مقصد کی طرف جس کے لیے یہ تمام تفصیل تحریر کی گئی ہے۔ وہ جو علم نجوم کو سمجھتے ہیں، جانتے ہیں کہ زائچے میں کواکب کی سعادت نحوست، اِن کی نشست و برخاست، اِن کی نظرات، ان کی دوستی، رقابت، اِن کا گھروں اور بروج میں قیام و حرکت فرد کے زائچے کو زمین سے آسمان اور آسمان سے زمین پر لے جانے کا باعث بن جاتے ہیں۔

اس فانی دنیا کا غیر فانی اُصول تو یہ ہے کہ جو جس کی قسمت میں نہیں ہے وہ نہیں ہے اور جو ہے وہ ہے۔ ہونے یا نہ ہونے سے انکار ممکن نہیں۔ باوجود اس حقیقت کے انسان کو اللہ نے حالات و واقعات

کو اپنے حق میں بہتر بنانے کی ایک خاص صلاحیت بھی دی ہے۔ ساتھ ہی قرآن اس کو (انسان کو) کوشش اور سعی کا سبق بھی دیتا ہے۔

مطلب اس کا یہ ہوا کہ جو ہے وہ ہے اور جو نہیں ہے وہ نہیں ہے، مکمل کہانی نہیں۔ یہ کہانی کا ایک حصہ ہے۔ یہ کہانی کا ایک رخ ہے۔ یہ کہانی کا ایک سرا ہے۔

اس کی تکمیل، اس کا دوسرا رخ اور منزل کا حصول، اللہ کی رحمت اور انسانی سعی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

عمل و طریق عمل

یہ قاعدہ اور عمل آسان ہے اس میں کچھ ایسی مشکل نہیں کہ عملیات و نجوم کی سمجھ رکھنے والا کر نہ سکے۔ کرنا آپ نہ صرف یہ ہے کہ پہلے فرد کا یا اپنا یا جس کے لیے بھی عمل تیار کرنا ہے یا جس کے مسائل کا حل درکار ہے اس کا زائچہ بنائیں پھر دیکھیں اس کے زائچے میں کون سا کوکب نحس ہے۔ اس پر جاری دشا کا حاکم کوکب یا انتر دشا کا حاکم کوکب یا ٹرانزٹ میں جو کوکب نحس طور پر متاثر کر رہا ہے، اس کا درست انتخاب کریں۔

پس جو ذمہ دار کوکب ہے اس کی بنیاد پر باقی عمل تیار ہوگا۔ تاہم یہ بات یاد رکھیں اگر زائچے کی درست سمجھ نہ ہو یا اُس کوکب کا انتخاب غلط کیا جائے جو مسائل یا خرابی وغیرہ کا باعث ہے تو پھر عمل کی برکت سے بھی فائدہ اٹھانا ممکن نہ ہوگا۔

عمل سے مکمل فائدہ صرف اُسی وقت اٹھایا جاسکے گا جب نقصان پہنچانے یا منفی طور پر متاثر کرنے والے کوکب کا درست انتخاب کیا گیا ہو۔ جب آپ درست انتخاب کرلیں تو کرنا صرف یہ ہے کہ متعلقہ کوکب سے منسوب حروف اور حروف مقطعات کو باہم ایک جگہ تحریر کر لیں۔

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات کو تحریر کریں۔

دوسری سطر میں متعلقہ کوکب سے منسوب حروف کو تحریر کریں۔

جیسا کہ مضمون کے شروع میں دیئے جدول میں درج ہیں۔

پس یہ دو سطور حاصل ہوں گی۔ اب ان دونوں سطور کو باہم امتزاج دیں۔

حاصلہ امتزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تکسیر کریں۔

حاصلہ تکسیر کے کل اعداد استخراج کریں۔

حاصلہ اعداد سے نقش تحریر کر کے سائل کو دیں۔

انشاءاللہ فرد کے مسائل کا حل ہوگا۔

ذیل کی سطور میں ساتوں کواکب کے حوالے سے مکمل عمل استخراج کر کے دیئے گئے ہیں۔ تاکہ کسی بھی قاری کو خود اس زحمت کا شکار نہ ہونا پڑے۔

مندرجہ بالا حوالے سے تو ذیل میں مکمل حل شدہ عمل دے رہا ہوں تاہم ایک بات کا اور ذکر کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ یہی عمل آپ کسی بھی فرد کے لیے اس کی ذات کے حوالے سے بھی استخراج کر سکتے ہیں۔ تاہم اس کا طریقہ کچھ مختلف ہے، تفصیل سے بیان اس مضمون کے آخر میں دیا گیا ہے۔

حروف نورانی پر ایک تحقیقی اور پُر مغز مضامین کا سلسلہ جو حروف نورانی کے حوالے سے اُن رازوں کے انکشاف لیے ہوئے ہیں جو بس سینے کے راز ہیں۔ حروف نورانی کا استعمال اور ان سے قسم قسم کے اعمال موثرہ تیار کرنے کے طریق کار۔

کواکب کے اصلاحی نقوش

جیسا کہ پچھلی سطور میں ذکر کیا گیا، ذیل کی سطور میں ساتوں بنیادی کواکب کے حوالے سے تیار شدہ نقوش پیش کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہر کوکب کی تکسیر بھی دی گئی ہے۔ تاکہ آپ اگر کسی فرد کو اس کے مسئلے کے حل کے مطابق تکسیر زعفران سے لکھ کر استعمال کے لیے دینا چاہیں تو ایسا کرنے میں آسانی رہے۔ یعنی محبت، بیماری یا سحر وغیرہ کے مسائل میں فرد کو یہ پینے کے لیے دی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس تکسیر کو فلیتہ وغیرہ بنانے کے کام بھی لایا جاسکتا ہے، جو کہ سحر، ردنظر اور ضرورت کے دیگر کاموں میں استعمال ہوسکتا ہے۔

دراصل یہ عامل کی ذہانت اور سائل کے مسئلے پر کہ اس کو کس طرح اور کس طور استعمال کیا جائے۔ سو ہر فرد اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان نقوش اور تکسیر وغیرہ کو استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم زائچہ میں کواکب کی خرابی کی اصلاح کے حوالے سے پچھلی سطور میں جو کچھ تحریر کیا ہے اُمید ہے آپ اس حوالے سے اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ذیل کی سطور میں بالترتیب تمام کواکب کے نقوش اور تکسیریں دی جا رہی ہیں۔ سو سب سے پہلے:

نقش زحل

ذیل میں پہلے زحل کے حوالے سے نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم					
یا اللہ	ا ب ج د				یا اللہ
ا	۵۵۱۱	۵۴۹۷	۵۵۰۴	۵۵۰۸	ا
ب	۵۵۰۳	۵۵۰۹	۵۵۱۰	۵۴۹۸	ب
ج	۵۵۰۶	۵۵۰۲	۵۴۹۹	۵۵۱۳	ج
د	۵۵۰۰	۵۵۱۲	۵۵۰۷	۵۵۰۱	د
یا اللہ	ا ب ج د				یا اللہ

تکسیر زحل

اال ب م ج ص د را ک ب ه ج ی د ع اط ب و ج س د ح اق ب ن ج
ج ان اب ل ق ب ام ح ج د ص س د ج ر و اب ک ط ب اه ع ج د ی
ی ج د اج ن ع اه ب ال ب ق ط ب ک اب م اح و ج ر د ج ص د س
س ی د ج ص د ج اد ج ر ن ج ع و اح ه اب م اب ل اب ک ق ب ط
ط س ب ی ق د ک ج ب ص اد ل ج ب اا د م ج ب ر ان ه ج ح ع اه
و ط اس ع ب ح ی ج ق ه د ن ک اج ر ب ب ص ج ام د د ل اج اب
ب و اط ج اا س ل ع د ب د ح م ی اج ج ق ص ه ب د ب ن ر ک ج ا
اب ج و ک ار ط ن ج ب اد اب س ه ل ص ع ق د ج ب ج د اح ی م
م ای ب ح ج اه د ک ج اب ر ج ط د ن ق ج غ ب ص ال د ه اس ب
ب م س اا ی ه ب د ح ل ج اا ص و ب د ع ک ج ج ق ان ب د ر ط ج
ج ب ط م ر س د اب ان ی اه ق ب ج د ج ج ک ل ع ج د اب اه ص
ص ج و ب اط ب م ار د س ج د ع ال ب ک اح ن ج ی د اج ه ب ق
ق ص ب ج ه و ج ب اا د ط ی ب ج م ن اح ر اد ک س ب ج ل د اع
ع ق اس د ب ل ج ج ه ب و س ج ک ب د اا ر د ح ط ای ن ب م ج
ج ع م ق ب ان ص ی د اب ط ل ح ج د ج ر ه اب اه اس د ج ب ک
ک ج ب ع ج م د ق س ب اا و ن اص ب ی اد ه ار ب ج ط د ل ج ح
ح ک ج ج ل ب د ع ط ج ج م ب د ر ق اس ه ب د اا ای و ب ن ص ا
اح ص ک ن ج ب ج و ل ی ب اد اع اط د ج ب ج ه م س ب اد ق ر

ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ عملیات کے چھوٹے بڑے اور اہم مسائل کے حل اور راہنمائی کے لیے کتاب ''اُصول و قواعد عملیات'' حاصل کریں۔ یہ ایک انتہائی جامع کتاب ہے اور عملیات کا شوق رکھنے والے کے پاس بھی اس کا ہونا حد درجہ ضروری ہے۔

راق ح د ص ا ک ب ن س ج م ب ه ج ج و ب ل ج ی د ب ط اا د ع ا
ار ع اد ق اح اد ط ص ب اد ک ی ب ج ن ل س ب ج و م ج ب ج ه
ه اج ر ب ع خ ام د و ق ج اب ح ش ال د ن ط ج ص ب ب ی ا ک د
د ه ک اج ی ر ب ب ع ص ج ج اط م ن د د و ل ق اج س اح ب
ب د ح ه ا ک س اج اا ج ق ی ل ر و ب د ب د ب ن ع م ص ط ج اج
ج ب اد ج ح ط ه ص ام ک ع س ن اب ج د اب اد ج ب ق و ی ر ل
ل ج ر ب ی او ق ج ب ح ج ط د ه اص ب اام د ک ج ع ب س ان
ن ال اج س ر ب ب ع ی ج ا ک ه و د م ق اج اب ب ح ص ج اط ه د
د ن ه ل ط اا ج ج س ص ر ح ب ب ب ع ای ج ج اا ق ک م و د د
د د ن و ه م ل ک ط ق اااا ج ج ج ج س ی ص ار ع ح ب ب ب ب
ب د ب د ب ن ح و ع ه ر م ال ص ک ی ط ب ق ج اج اج اج ا
اب ج د اب ج د اب ج ن ق ح س و ط ع ی ه ک ر ص م ل ا
اال ب م ج ص د را ک ب ه ج ی د ع اط ب و ج س د ح اق ب ن ج

نقش مشتری

ذیل میں مشتری کا نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم					
یا اللہ	ه و ز ح				یا اللہ
ه	۵۹۶۱	۵۹۴۷	۵۹۵۴	۵۹۵۸	ه
و	۵۹۵۳	۵۹۵۹	۵۹۶۰	۵۹۴۸	و
ز	۵۹۵۶	۵۹۵۲	۵۹۴۹	۵۹۶۳	ز
ح	۵۹۵۰	۵۹۶۲	۵۹۵۷	۵۹۵۱	ح
یا اللہ	ه و ز ح				یا اللہ

تکسیر مشتری

ا ہ ل و م ز ص ح ر ہ ک د ہ ز ی ح ع ہ ط د ہ ز س ح ح ہ ق و ن ز
ز ا ن ہ و ل ق و ہ م ح ز ح ص س ح ز ر ہ ہ و ک ط د ہ ہ ع ز ح ی
ی ز ح ا ز ن غ ہ ہ و ہ ل و ق ط و ک ہ د م ہ ح ہ ز د ح ز ص ع خ س
س ی ح ز ص ح ز ا ح ز ر ن ز ع ہ ہ ح ہ ہ د م ہ و ل ہ و ک ق و ط
ط س و ی ق ح ک ز و ص ہ ح ل ز و ا ہ ح م ز و ر ہ ن ہ ز ح ع ہ ہ
ہ ط ہ س ع و ح ی ز ق ہ ح ن ک ہ ز ر و و ص ز ہ م ح ح ل ہ ز ا و
د ہ ا ط ز ہ ہ س ل ع ح و ح ح م ی ہ ز ز ق ص ہ و ح و ن ر ک ز ہ
ہ و ز ہ ک ا ر ط ن ز و ہ ح ہ و س ہ ل ص ع ق ح ز و ز ح ہ ح ی م
م ہ ی و ح ز ہ و ح ک ز ا و ر ز ط ح ن ق ز ع و ص ہ ل ح ہ ہ س و
و م س ہ ہ ی ہ و ح ح ل ز ہ ہ ص ہ و ح ع ک ز ز ق ا ن و ح ر ط ز
ز و ط م ر س ح ہ د ہ ن ی ا ہ ق و ز ح ز ح ک ل ع ز ح ہ د ہ ہ ص
ص ز ہ و ہ ط د م ہ ر ح س ز ح ع ہ ل و ک ہ ح ن ز ی ح ا ز ہ و ق
ق ص و ز ہ ہ ز و ا ہ ح ط ی و ز م ن ہ ح ر ہ ح ک س و ز ل ح ہ ع
ع ق ہ ص ح و ل ز ز ہ د ہ س ز ک و ح ا ہ ہ ر ح ح ط ہ ی ن و م ز
ز ع م ق د ہ ن ص ی ح ہ و ط ل ح ز ح ز ر ہ ہ د ہ ہ ا س خ ز و ک
ک ز و ح ز م ح ق س و ا ہ و ن ہ ص و ی ہ ح ہ ہ ر و ز ط ح ل ز ح
ح ک ز ز ل و ح ع ط ز ز م د ح ر ق ہ س ہ و ح ا ہ ہ ی ہ و ن ص ہ
ہ ح ص ک ن ز و ز ہ ل ی د ہ ح ہ ع ا ط ح ز و ز ہ م س و ہ ح ق ر
ر ہ ق ح ح ص ہ ک و ن س ز م و ہ ز ز ہ و ل ز ی ح و ط ہ ا ح ع ہ
ہ ر ع ہ ح ق ا ح ہ ح ط ص و ہ ح ک ی و ز ن ل س و ز ہ م ز و ز ہ
ہ ہ ز ر و ع ز ہ م ح و ق ز ا و ح س ہ ل ح ن ط ز ص و و ی ہ ک ح
ح ہ ک ہ ہ ز ی ر و و ع ص ز ز ہ ط م ن ح ح و ل ق ہ ز س ا ح و
و ح ح ہ ا ک س ہ ز ہ ہ ز ق ی ل ر ہ و ح و ح و ن ع م ص ط ز ہ ز
ز ہ ح ز ح ط ہ ص ا م ک ح س ن ہ و ز ح ہ د ہ ح ز و ق ہ ی ر ل
ل ز ر و ی ہ ہ ح ق ز و ح ز ط ح ہ ہ ص و ا ہ م ح ک ز ع د س ہ ن
ن ل ہ ز س ر و و ع ی ز ہ ک ہ ج ح م ق ہ ز ا و و ح ص ز ہ ط ہ ح
ح ن ہ ل ط ہ ہ ز ز س ص ر ح و و و ع ا ی ز ز ہ ہ ق ک م ہ ح ح
ح ح ح ن ہ ہ م ل ک ط ق ہ ہ ہ ہ ز ز ز ز س ی ص ا ر ع ح و و و
و ح و ح و ن ح ہ خ ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ز ہ ز ہ ز ہ ز ہ
ہ و ز ح ہ و ز ح ہ و ز ن ق ح س ہ ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
ا ہ ل و م ز ص ح ر ہ ک د ہ ز ی ح ع ہ ط د ہ ز س ح ح ہ ق و ن ز

نقش مریخ

ذیل میں مریخ کے نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

عملیات کا میدان بھی اس سعی کا ایک حصہ ہے اور ہمارا یہ عمل روحانی و عملیاتی لحاظ سے ایک ایسا عمل ہے جو زائچے میں نظر آنے والے کواکب کی الٹ بازیوں کو درست سمت لے جانے کی ایک سعی خاص کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے زائچہ میں موجود خامیوں کی ممکن انسانی حد تک اصلاح ممکن ہے۔ اس حوالے سے یہ عمل اپنے اندر خاص قوت رکھتا ہے۔ سو اگر آپ بھی چاہتے ہیں کہ آپ کے زائچہ میں واقع نحوست کی اصلاح ہو اور آپ اپنی زندگی آسانی طریق سے بسر کر سکیں تو پھر اس عمل سے مستفید ہوں۔

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ط ی ک ل				یا اللہ
ط	۷۰۸۳	۷۰۷۹	۷۰۷۲	۷۰۸۶	ط
ی	۷۰۷۳	۷۰۸۵	۷۰۸۴	۷۰۷۸	ی
ک	۷۰۸۸	۷۰۷۴	۷۰۷۷	۷۰۸۱	ک
ل	۷۰۷۶	۷۰۸۲	۷۰۸۷	۷۰۷۵	ل
یا اللہ	ط ی ک ل				یا اللہ

تکسیر مریخ

ا ط ل ی م ک ص ل ر ط ک ی ہ ک ی ل ع ط ط ی ہ ک س ل ح ط ق ی ن ک
ک ا ن ط ی ل ق ی ط م ح ک ل ص س ل ک ر ہ ط ی ک ط ی ط ہ ع ک ل ی
ی ک ل ا ک ن ع ط ہ ی ط ل ی ق ط ی ک ط ی م ط ح ہ ک ر ل ک ص ل س
س ی ل ک ص ل ک ا ل ک ر ن ک ع ہ ط ح ہ ط ی م ط ی ل ط ی ک ق ی ط
ط س ی ی ق ل ک ک ی ص ط ل ل ک ی ا ط ل م ک ی ر ط ن ہ ک ح ع ط ہ
ہ ط ط س ع ی ح ی ک ق ہ ل ن ک ط ک ر ی ص ک ط م ل ل ط ک ا ی
ی ہ ا ط ک ط ط س ل ع ل ی ل ح م ی ط ک ک ق ص ہ ی ل ی ن ر ک ک ط
ط ی ک ہ ک ا ر ط ن ک ی ط ل ط ی س ہ ل ص ع ق ل ک ی ک ل ط ح ی م
م ط ی ح ک ط ہ ل ک ک ا ی ر ک ط ل ن ق ک ع ی ص ط ل ل ہ ط س ی
ی م س ط ط ی ہ ی ل ح ل ک ط ط ص ہ ی ل ع ک ک ک ق ا ن ی ل ر ط ک
ک ی ط م ر س ل ط ی ط ن ی ا ہ ق ی ک ل ک ح ک ل ع ک ل ط ی ط ہ ص
ص ک ہ ی ط ط ی م ط ر ل س ک ل ع ط ل ی ک ط ح ن ک ی ل ا ک ہ ی ق
ق ص ی ک ہ ہ ک ی ا ط ل ط ی ی ک م ن ط ح ر ط ل ک س ی ک ل ل ط ع
ع ق ط ص ل ی ل ک ک ہ ی ہ س ک ک ی ل ا ط ا ر ل ح ط ط ی ن ی م ک
ک ع م ق ی ط ن ص ی ل ط ی ط ل ح ک ل ک ر ہ ط ی ط ہ ا س ل ک ی ک
ک ک ی ع ک م ل ق س ی ا ط ہ ن ط ص ی ی ط ل ہ ط ر ی ک ط ل ل ک ح
ح ک ک ک ل ی ل ع ط ک ک م ی ل ر ق ط س ہ ی ل ا ط ط ی ہ ی ن ص ط
ط ح ص ک ن ک ی ک ہ ل ی ی ط ل ط ع ا ط ل ک ی ک ہ م س ی ط ل ق ر
ر ط ق ح ل ص ط ک ی ن س ک م ی ہ ک ک ہ ی ل ک ی ل ی ط ط ا ل ع ط
ط ر ع ط ل ق ا ح ط ل ط ص ی ط ل ک ی ی ک ن ل س ی ک ہ م ک ی ک ہ
ہ ط ک ر ی ع ک ط م ل ہ ق ک ا ی ح س ط ل ل ن ط ک ص ی ی ط ک ل

ل ہ ک ط ک ی ر ی ی ع ص ک ک ط م ن ل ل و ل ق ط ک س ا ح ی
ی ل ح ہ ا ک س ط ک ط ک ق ی ل ر و ی ل ی ل ی ن ع م ص ط ک ط ک
ک ی ط ل ک ح ط ہ ص ا م ک ع س ن ط ی ک ل ط ی ط ل ک ے ی ق و ی ر ل
ل ک ر ی ی ط و ل ق ک ی ح ک ط ل ہ ط ص ی ا ط م ل ک ک ع ی س ط ن
ن ل ط ک س ر ی ی ع ی ک ط ک و ل ل م ق ط ک ا ی ی ح ص ک ط ط ہ ل
ل ن ہ ل ط ط ک ک س ص ر ح ی ی ی ع ا ی ک ک ط ط ق ک م و ل ل
ل ل ل ن و ہ م ل ک ط ق ط ط ط ک ک ک س ی ص ا ر ع ح ی ی ی ی
ی ل ی ل ی ل ی ن ح و ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ک ط ک ط ک ط ک ط
ط ی ک ل ط ی ک ل ط ی ک ن ق ح س و ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
ا ط ل ی م ک ے ص ل ر ط ک ی ہ ک ی ل ع ط ط ی و ک ے س ل ح ط ق ی ن ک

نقش شمس

ذیل میں شمس کے نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم					
یا اللہ	م ن س ع				یا اللہ
م	۱۱۳۱۶	۱۱۳۰۲	۱۱۳۰۹	۱۱۳۱۳	م
ن	۱۱۳۰۸	۱۱۳۱۴	۱۱۳۱۵	۱۱۳۰۳	ن
س	۱۱۳۱۱	۱۱۳۰۷	۱۱۳۰۴	۱۱۳۱۸	س
ع	۱۱۳۰۵	۱۱۳۱۷	۱۱۳۱۲	۱۱۳۰۶	ع
یا اللہ	م ن س ع				یا اللہ

تکسیر شمس

ا م ل ن م س ص ع ر م ک ن ہ س ی ع ع م ط ن و س س ع ح م ق ن ن س
س ا ن م ن ل ق ن م م ح س ع ص س ع س ر و م ن ک ط ن م ہ ع س ع ی
ی س ع ا س ن ع م ہ ن م ل ن ق ط ن ک م ن م م ح و س ر ع س ص ع س
س ی ع س ص ع س ا ع س د ن س ع و م ح ہ م ن م م ن ل م ن ک ق ن ط
ط س ن ی ق ع ک س ن ص م ع ل س ن ا م ع م س ن ر م ن ہ س ح ع م و
و ط م س ع ن ح ی س ق ہ ع ن ک م س ر ن ن ص س م م ع ع ل م س ا ن
ن و ا ط س م م س ل ب ع ن ع ح م ی م س س ق ص ہ ن ع ن ن ر ک س م
م ن س و ک ا ر ط ن س ن م ع م ن س ہ ل ص س ع ق ع س ن س ع م ح ی م
م م ک ن ح س م و ع ک س ا ن ر س ط ع ن ق س ع ن ص م ل ع ہ م س ن
ن م س م م ی ہ ن ع ح ل س م م ص و ن ع ع ک س س ق ا ن ن ع ر ط س
س ن ط م ر س ع م ن م ن ی ا ہ ق ن س ع س ح ک ل ع س ع م ن م و ص
ق ص ن س ہ و س ن ا م ع ط ی ن س م ن م ح ر م ع ک س ن س ل ع م ع
ع ق م ص ع ن ل س س ہ ن و س س ک ن ع ا م م ر ع ح ط م ی ن ن م س

س ع م ق ن م ن ص ی ع م ن ط ل ح س ع س ر ہ م ن م و ا س ع س ن ک
ک س ن ع س م ع ق س ن ا م و ن م ص ن ی م ع ہ م ر ن س ط ع ل س ح
ح ک س س ل ن ع ع ظ س س م ن ع ر ق م س ہ ن ع ا م م ی و ن ن ص م
م ح ص ک ن س ن س و ل ی ن م ع م ع ا ط ع س ن س ہ م س ن م ع ق ر
ر م ق ح ع ص م ک ن ن س س م ن ہ س ن س و ن ل س ی ع ن ط م ا ع ع م
م ر ع م ع ق ا ح م ع ط ص ن م ع ک ی ن س ن ل س ن س و م س ن ب ہ
ہ م س ر ن ع س م م ع و ق س ا ن ح س م ل ع ن ط س ص ن ن ی م ک ع
ع ہ ک م م ب س ی ر ن ن ن ع ص س س س م ط م ن ع ع و ل ق م س س ا ح ن
ن ع ع ح ہ ا ک س م س م س م س ق ی ل ر و ن ع ن ن ع ن ع ص م ط س م س
س ن م ع س ح ط ہ ص ا م ک ع س ن س ن م ن س ع م ن م ع س ن ق و ی ر ل
ل س ر ن ی م و ع ق س ن ح س ط ع ہ م ص ن ا م م ع ک س ع ن س م ن
ن ل م س س ر ن ن ع ی س م ک و ع ع م ق م س ا ن ن ح ص س م ط ہ ع
ع ن ہ ل ط م س س ص ر ح ن ن ن ن ع ا ی س م م ق ک م و ع ع
ع ع ع ن و ہ م ل ک ط ق م م م س س س س س ی ص ا ر ع ح ن ن ن ن
ن ع ن ع ن ع ن ن ح و ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق س م س م س م س م
م ن س ع م ن س ع م ن س ع م ن س ن ق ح س و ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
ا م ل ن م س ص ع ر م ک ن ہ س ی ع ع م ط ن و س س ع ح م ق ن ن س

نقش زہرہ

ذیل میں زہرہ کے نقش و چال کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم					
یا اللہ	ف ص ق ر				یا اللہ
ف	۱۷۹۴۱	۱۷۸۲۷	۱۷۸۳۴	۱۷۸۳۸	ف
ص	۱۷۸۳۳	۱۷۸۳۹	۱۷۸۴۰	۱۷۸۲۸	ص
ق	۱۷۸۳۶	۱۷۸۳۲	۱۷۸۲۹	۱۷۸۴۳	ق
ر	۱۷۸۳۰	۱۷۸۴۲	۱۷۸۳۷	۱۷۸۳۱	ر
یا اللہ	ف ص ق ر				یا اللہ

تکسیر زہرہ

ا ف ل ص م ق ص ر ر ف ک ص ہ ق ی ر ع ف ط ص و ق س ر ح ف ق ص ن ق
ق ا ن ف ص ل ق ص ف م ح ق ر ص س ر ق ر و ف ص ک ط ص ف ہ ع ق ر ی
ی ق ر ا ق ن ع ف ہ ص ف ل ص ق ط ص ک ف ص م ف ح و ق ر ر ق ص ر س
س ی ر ق ص ر ق ا ر ق ر ن ق ع و ف ح ہ ف ص م ف ص ل ف ص ک ق ص ط
ط ص ی ق ر ک ق ص ص ف ر ل ق ص ا ف ر م ق ص ر ف ن ہ ق ج ع ف و
و ط ف س ع ص ح ی ق ق ہ ر ن ک ف ق ر ص ص ص ق ف م ر ر ل ف ق ا ص
ص و ا ط ق ف ف س ل ع ر ص ر ح م ی ف ق ق ص ہ ص ر ص ن ر ک ق ف

ف ص ق ہ ک ار ط ن ق ص ف ر ف ص س ہ ل ص ع ق ر ق ص ق ر ف ح ی م
م ف ی ص ح ق ف ہ ر ک ق ا ص ر ق ط ر ن ق ق ع ص ص ف ل ر ہ ف س ص
ص م س ف ف ی ہ ص ر ح ل ق ف ف ص ہ س ر ع ک ق ق ق ا ن ص ر ر ط ق
ق ص ط م ر س ر ف ص ف ن ی ا ہ ق ص ق ر ق ح ک ل ع ق ر ف ص ف ہ ص
ص ق ہ ص ف ط ص م ف ر ر س ق ر ع ف ل ص ک ف ح ن ق ی ر ا ق ہ ص ق
ق ص ص ق ہ ہ ق ص ا ف ر ط ی ص ق م ن ف ح ر ف ر ک س ص ق ل ر ف ع
ع ق ف ص ر ص ل ق ق ہ ص ہ س ق ک ص ر ا ف ف ر ر ح ط ف ی ن ص م ق
ق ع م ق ص ف ن ص ی ر ف ص ط ل ح ق ر ق ر ہ ف ص ب ہ ا ص ر ق ص ک
ک ق ص ع ق م ر ق س ص ا ف ہ ن ف ص ص ی ف ر ہ ف ر ص ق ط ر ل ق ح
ح ک ق ق ل ص ر ع ط ق ق م ص ر ر ق ف س ہ ص ر ا ف ف ی ہ ص ن ص ف
ف ح ص ک ن ق ص ق ہ ل ی ص ف ر ف ع ا ط ر ق ص ق ہ م س ص ب ر ق ر
ف ق ح ر ص ف ک ص ن س ق م ص ہ ق ق ہ ص ل ق ی ر ص ط ف ا ر ع ف
ف ر ع ف ر ق ا ح ف ر ذ ص ص ف ر ک ی ص ق ن ل س ص ق ہ م ق ص ق ہ
ہ ف ق ر ص ع ق ف م ر ہ ق ق ا ص ح س ف ل ز ن ط ق ص ص ص ی ف ک ر
ر ہ ک ف ف ق ی ر ص ص ص ع ص ق ق ف ط م ن ر ر ہ ل ق ف ق س ا ح ص
ص ر ح ہ ا ک س ف ق ف ق ی ل ر ہ ص ز ص ر ص ن ع م ص ط ق ف ق
ق ص ف ر ق ح ط ہ ص ا م ک ع س ن ف ص ق ر ف ص ف ر ق ص ق ہ ی ر ل
ل ق ر ص ی ف ہ ر ق ق ص ح ق ط ر ہ ف ص ص ا ف م ر ک ق ع ص س ف ن
ن ل ف ق س ر ص ص ع ق ف ک ہ ر ر م ق ف ق ا ص ص ح ص ق ف ط ہ ر
ر ن ظ ل ط ف ق ق س ص ر ح ص ص ص ص ع ا ی ق ق ف ق ک م ہ ر ہ
ر ر ر ن ہ ہ م ل ک ط ق ف ف ف ق ق ق س ی ص ا ر ع ح ص ص ص ص
ص ر ص ز ص ر ص ن ح ہ ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ق ف ق ف ق ف
ف ص ق ر ف ص ق ر ف ص ق ن ق ح س ہ ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
ا ف ل ص م ق ص ر ر ف ک ص ہ ق ی ر ع ف ط ص ہ ق س ر ح ف ق ص ن ق

نقش عطارد

ذیل میں عطارد کا نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ت ث خ				یا اللہ
ش	۵۴۷۳۸	۵۴۷۳۴	۵۴۲۷۲	۵۴۷۴۱	ش
ت	۵۴۷۲۸	۵۴۷۴۰	۵۴۷۳۹	۵۴۷۳۳	ت
ث	۵۴۷۴۳	۵۴۷۲۹	۵۴۷۳۲	۵۴۷۳۶	ث
خ	۵۴۷۳۱	۵۴۷۳۷	۵۴۷۴۲	۵۴۷۳۰	خ
یا اللہ	ش ت ث خ				یا اللہ

تکسیر عطارد

اش ل ت م ث ص خ ر ش ک ت ہ ث ی خ ع ش ط ت ہ ث س خ ح ش ق ت ن ث
ث ا ن ش ت ل ق ت ش م ح ث خ ص س خ ث ر ہ ش ت ک ط ت ش ہ ع ث خ ی
ی ث خ ا ث ن ع ش ہ ت ش ل ت ق ط ت ک ش ت م ش ح ہ ث ر خ ث ص خ س
س ی خ ث ص خ ث ا خ ث ر ن ث ع ہ ش ح ہ ش ت م ش ت ل ش ت ک ق ت ط
ط س ت ی ق خ ک ث ت ص ش خ ل ث ت اش خ م ث ت ر ش ن ہ ث ح ع ش ہ
ہ ط ش س ع ت ح ی ث ق ہ خ ن ک ش ث ر ت ت ص ث ش م خ خ ل ش ث ا ت
ت ہ ا ط ث ش ش س ل ع خ ت خ ح م ی ش ث ث ق ص ہ ت خ ت ن ر ک ث ش
ش ت ث ہ ک ا ر ط ن ث ت ش خ ش ت س ہ ل ص ع ق خ ث ت ث خ ش ح ی م
م ش ی ت ح ث ش ہ خ ک ث ا ت ر ث ط خ ن ق ث ع ت ص ش ل خ ہ ش س ت
ت م س ش ش ی ہ ت خ ح ل ث ش ش ص ہ ت خ ع ک ث ث ق ا ن ت خ ر ط ث
ث ت ط م ر س خ ش ت ش ن ی ا ہ ق ت ث خ ث ح ک ل ع ث خ ش ت ش ہ ص
ص ث ہ ت ش ط ت م ش ر خ س ث خ ع ش ل پ ک ش ح ن ث ی خ ا ث ہ ت ق
ق س ت ث ہ ہ ث ت اش خ ط ی ت ث م ن ش ح ر ش خ ک س ت ث ل خ ش ع
ع ق ش ص خ ت ل ث ث ہ ت ہ س ث ک ت ع اش ش ر خ ح ط ش ی ن ت م ث
ث ع م ق ت ش ن ص ی خ ش ت ط ل ح ث خ ث ر ہ ش ت ش ہ ا س خ ث ت ک
ک ث ت ع ث م خ ق س ت ا ش ہ ن ش ص ت ی ش خ ہ ش ر ت ث ط خ ل ث ح
ح ک ث ث ل ت خ ع ط ث ث م ت خ ر ق ش س ہ ت ن اش ش ی ہ ت ن ص ش
ش ح ص ک ن ث ت ث ہ ل ی ت ش خ ش ع ا ط خ ث ت ث ہ م س ت ش خ ق ر
ر ش ق ح خ س ش ا ک ت ن س ث م ت ہ ث ث ہ ت ا ث ی خ ت ط ش ا خ ع ش
ش ر ع ش خ ق ا ح ش خ ط ص ت ش خ ک ی ت ث ن ل س ت ث ہ م ث ت ث ہ
ہ ش ث ر ت ح ث ش م خ ہ ق ث ا ت ح س ش ل خ ن ط ث ص ت ت ی ش ک خ
خ ہ ک ش ش ث ی ر ت ت ع ص ث ث ش ط م ن خ خ ہ ل ق ش ث س ا ح ت
ت خ ح ہ ا ک س ش ث ش ش ث ق ی ل ر ہ ت خ ت خ ت ن ع م ص ط ث ش ث
ث ش خ ث ح ط ہ ص ا م ک ع س ن ش ت ث خ ش ت ش خ ث ت ق ہ ی ر ل
ل ث ر ت ی ش ہ خ ق ث ت ح ث ط خ ہ ش ص ت اش م خ ک ث ع ت س ش ن
ن ل ش ث س ر ت ت ع ی ش ش ک ہ خ خ م ق ش ث ا ت ت ح ص ث ش ط ظ خ
خ ن ہ ل ط ش ش ث ث س ص ر ح ت ت ت ع ا ی ث ث ش ش ق ک م ہ خ خ
خ خ خ ن ہ ہ م ل ک ط ق ش ش ش ث ث ث س ی ص ا ر ع ح ت ت ت ت
ت خ ت خ ت ن ح ہ ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ث ش ث ش ث ش ث ش
ش ت ث خ ش ت ث خ ش ت ث ن ق ح س ہ ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
اش ل ت م ث ص خ ر ش ک ت ہ ث ی خ ع ش ط ت ہ ث س خ ح ش ق ت ن ث

نقش قمر

ذیل میں قمر کا نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ذ ض ظ غ				یا اللہ
ذ	۹۹۷۴۱	۹۹۷۴۷	۹۹۷۳۴	۹۹۷۳۸	ذ
ض	۹۹۷۳۳	۹۹۷۳۹	۹۹۷۴۰	۹۹۷۲۸	ض
ظ	۹۹۷۳۶	۹۹۷۳۲	۹۹۷۲۹	۹۹۷۴۳	ظ
غ	۹۹۷۳۰	۹۹۷۴۲	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۱	غ
یا اللہ	ذ ض ظ غ				یا اللہ

تکسیر قمر

اذل ض م ظ ص غ ر ذ ک ض ہ ظ ی غ ع ذ ط ض و ظ س غ ح ذ ق ض ن ظ
ظ ان ذ ض ل ق ض ذ م ح ظ غ ص س غ ظ ر ہ ذ ض ک ط ض ذ ہ ع ظ غ ی
ی ظ غ اظ ن ع ذ ہ ض ذ ل ض ق ط ض ک ذ ض م ذ ح ہ ظ ر غ ظ ص غ س
س ی غ ظ ص غ ظ ا غ ظ ر ن ظ غ ہ ذ ح ہ ذ ض م ذ ض ل ذ ض ک ق ض ط
ط س ض ی ق غ ک ظ ض ص ذ غ ل ظ ض اذ غ م ظ ض ر ذ ن ہ ظ ح غ ذ ہ
ہ ط ذ س ع ض ح ی ظ ق ہ غ ن ک ذ ظ ر ض ض ص ظ ذ م غ غ ل ذ ظ ا ض
ض ہ ا ط ظ ذ ذ س ل ع غ ض غ ح م ی ذ ظ ظ ق ص ہ ض غ ض ن ر ک ظ ذ
ذ ض ظ ہ ک ا ر ط ن ظ ض ذ غ ذ ض س ہ ل ص ع ق غ ظ ض ظ غ ذ ح ی م
م ذ ی ض ح ظ ذ ہ غ ک ظ ا ض ر ظ ط غ ن ق ظ ع ض ص ذ ل غ ہ ذ س ض
ض م س ذ ذ ی ہ ض غ ح ل ظ ذ ذ ص ہ ض غ ع ک ظ ظ ق ان ض غ ر ط ظ
ظ ض ط م ر س غ ذ ض ذ ن ی ا ہ ق ض ظ غ ظ ح ک ل ع ظ غ ذ ض ذ ہ ص
ص ظ ہ ض ذ ط ض م ذ ر غ س ظ غ ع ذ ل ض ک ذ ح ن ظ ی غ اظ ہ ض ق
ق ص ض ظ ہ ہ ظ ض اذ غ ط ی ض ظ م ن ذ ح ر ذ غ ک س ض ظ ل غ ذ ع
ع ق ذ ص غ ض ل ظ ظ ہ ض ہ س ظ ک ض غ اذ ذ ر غ ح ط ذ ی ن ض م ظ
ظ غ م ق ض ذ ن ص ی غ ذ ض ط ل ح ظ غ ظ ر ہ ذ ض ذ ہ ا س غ ظ ض ک
ک ظ ض ع ظ م غ ق س ض اذ ہ ن ذ ص ض ی ذ غ ہ ذ ر ض ظ ط غ ل ظ ح
ح ک ظ ظ ل ض غ ع ط ظ ظ م ض غ ر ق ذ س ہ ض غ اذ ذ ی ہ ض ن ص ذ
ذ ح ص ک ن ظ ض ظ ہ ل ی ض ذ غ ذ ع اط غ ظ ض ظ ہ م س ض ذ غ ق ر
ر ذ ق ح غ ص ذ ک ض ن س ظ م ض ہ ظ ظ ہ ض ل ظ ی غ ض ط ذ ا غ ع ذ
ذ ر ع ذ غ ق ا ح ذ غ ط ص ض ذ غ ک ی ض ظ ن ل س ض ظ ہ م ظ ض ظ ہ
ہ ذ ظ ر ض ع ظ ذ م غ ہ ق ظ ا ض ح س ذ ل غ ن ط ظ ص ض ض ی ذ ک غ
غ ہ ک ذ ذ ظ ی ر ض ض ض ع ص ظ ظ ذ ط م ن غ غ ہ ل ق ذ ظ س ا ح ض
ض غ ح ہ ا ک س ذ ظ ذ ذ ظ ق ی ل ر ہ ض غ ض غ ض ن ع م ص ط ظ ذ ظ
ظ ض ذ غ ظ ح ط ہ ص ا م ک ع س ن ذ ض ظ غ ذ ض ذ غ ظ ض ق ہ ی ر ل
ل ظ ر ض ی ذ ہ غ ق ظ ض ح ظ ط غ ہ ذ ص ض اذ م غ ک ظ غ ض س ذ ن
ن ل ذ ظ س ر ض ض ع ی ظ ذ ک ہ غ غ م ق ذ ظ ا ض ض ح ص ظ ذ ط ہ غ
غ ن ہ ل ط ذ ذ ظ س ص ر ح ض ض ض ض ع ا ی ظ ظ ذ ذ ق ک م ہ غ غ
غ غ غ ن ہ ہ م ل ک ط ق ذ ذ ذ ظ ظ ظ س ی ص ا ر ع ح ض ض ض ض
ض غ ض غ ض غ ض ن ح ہ ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ظ ظ ذ ظ ظ ذ ظ ذ
ذ ض ظ غ ذ ض ظ غ ذ ض ظ ن ق ح س ہ ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
اذ ل ض م ظ ص غ ر ذ ک ض ہ ظ ی غ ع ذ ط ض و ظ س غ ح ذ ق ض ن ظ

ذاتی وخصوصی عمل

کسی فرد کے لیے ذاتی وخصوصی عمل بنانے کا طریقہ بنیادی طور پر وہ ہے جو ابتداء میں بیان کیا گیا، تاہم انفرادی نوعیت کا عمل ہونے کی وجہ سے اس میں کچھ فرق تو بہر حال آئے گا۔ سو اس طریقہ کار کو بھی سمجھ لیں:۔

ذاتی عمل و نقش تحریر کرنے کے لیے بالترتیب یہ عمل اختیار کریں:۔

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات تحریر کریں۔
دوسری سطر میں فرد کا نام بمعہ نام والدہ تحریر کریں۔
تیسری سطر میں متعلقہ کوکب سے منسوب حروف تحریر کریں۔
پھر ان تینوں سطور کو باہم امتزاج دیں۔
حاصلہ امتزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تکسیر کریں۔
حاصلہ تکسیر کے کل اعداد استخراج کریں۔
حاصلہ اعداد سے نقش تحریر کر کے سائل کو دیں۔

انشاء اللہ فرد کے فضل سے فرد کا مسئلہ حل ہوگا اور جس کوکب کی نحوست کے خاتمے کے لیے یہ عمل تیار کیا جائے گا، اس کا حل سامنے آئے گا۔

اس عمل کی مثال کی ضرورت نہیں، نہ ہی اس کو حل کرنا افادہ قارئین ہوگا، کیونکہ ہر فرد کے لیے الگ عمل تیار ہوگا۔ کوئی بھی ایسا عمل جس میں فرد کا نام و نام والدہ شامل کیا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک فرد کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ سو وہ جو ذاتی عمل بنانا چاہیں، اس کو اپنی ضرورت کے تحت بنالیں، باقی طریقہ وہی ہے جو پچھلے صفحات و سطور میں زیر بحث آچکا ہے۔

جاری ہے............

نورتن

پتھروں کے حوالے سے نورتن کا لفظ آپ نے بار بار سنا ہوگا۔ اتنی بات تو آپ اس سے سمجھ سکتے ہیں کہ نورتن سے مراد کیا ہے۔ علم جواہرات میں نو خاص اقسام کے پتھروں کا ایک انگوٹھی وغیرہ میں جمع کرنا نورتن کہلاتا ہے۔ اب یہ بھی جان لیں کہ ان نورتنوں میں کون کون سے جواہر شامل ہیں۔

ہیرا، نیلم، یاقوت، پکھراج، زمرد، فیروزہ، زبرجد، مرجان اور موتی مل کر نورتن وجود میں لاتے ہیں۔ نورتن میں استعمال ہونے والے جواہرات اصل اور اچھی کوالٹی کے ہونے چاہئیں۔ صرف پلاسٹک یا دونمبر پتھر کے بنے والے جواہرات کا استعمال مفید ثابت نہیں ہوتا۔

جناب طفیل بن عمرو دوسیؓ

گئی اور وہ میرے ساتھ اس میں داخل ہونے سے رہ گیا"۔ تم اس کی تعبیر بیان کرو۔ ساتھیوں نے کہا کہ آپ کا یہ خواب بہت اچھا ہے۔ جناب طفیلؓ نے کہا کہ میں نے اپنے طور پر اس خواب کی یہ تعبیر کی ہے:

"سر مونڈے جانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کاٹا جائے گا، اور پرندہ جو منہ کے راستہ سے نکلا تو اس سے مراد میری روح ہے اور عورت جس نے مجھے اپنے پیٹ میں داخل کیا، اس سے مراد میری قبر ہے جس میں دفن کیا جاؤں گا، اُمید ہے کہ مجھے شہادت نصیب ہوگی اور میرے بیٹے کے میرا پیچھا کرنے کا یہ مطلب ہے کہ وہ بھی شہادت کی طلب میں میرا ساتھ دے گا، مگر وہ اسے کچھ دنوں کے بعد حاصل کر سکے گا۔

معرکہ یمامہ میں صحابی جلیل جناب طفیل بن عمرؓ نے زبردست دادِ شجاعت دی یہاں تک کہ وہ زخمی ہو کر گر گئے اور زخموں کی تاب نہ لا کر نعمت شہادت سے بہرہ ور ہوئے، مگر ان کے صاحبزادے عمرابن طفیل برابر جنگ میں مصروف رہے یہاں تک کہ زخموں سے نڈھال ہو گئے۔ ان کا دایاں ہاتھ کٹ کر گر گیا اور وہ اپنے والد اور اپنے کٹے ہوئے ہاتھ کو یمامہ کی سرزمین پر چھوڑ کر مدینہ واپس آ گئے۔

جناب عمر بن خطابؓ کے دور خلافت میں ایک بار جناب عمرو بن طفیلؓ ان کی خدمت میں باریاب ہوئے۔ اسی وقت جناب عمرؓ کے لیے کھانا لایا گیا۔ مجلس میں کچھ اور لوگ بھی ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے سب کو کھانے کے لیے بلایا مگر جناب عمرو بن طفیلؓ کھانے میں شریک نہیں ہوئے۔ وہ کنارے ہٹ گئے تھے۔ جناب عمرؓ نے ان سے پوچھا کہ "کیا بات ہے، تم کھانے میں شریک ہونے سے جھجکتے ہو"۔ انہوں نے کہا "جی ہاں امیر المومنین"۔ یہ سن کر جناب عمرؓ نے کہا کہ "اللہ کی قسم! جب تک تم اپنا کٹا ہوا ہاتھ اس کھانے میں نہیں ڈالو گے میں اس کو چکھ نہیں سکتا۔ اللہ کی قسم! اہل مجلس میں تمہارے سوا کوئی نہیں جس کا کوئی عضو جنت میں داخل ہو"۔

جناب عمرو بن طفیلؓ جب سے اپنے والد محترم سے جدا ہوئے تھے، برابر اس خواب کی عملی تعبیر کی جستجو میں لگے رہے۔ یہاں تک کہ جب جنگ یرموک کا موقع آیا تو اس میں بڑے شوق سے شریک ہوئے اور بڑی بے جگری سے لڑے یہاں تک کہ اس دولت شہادت سے سرفراز ہو گئے جس کی تمنا ان کے والد نے ان کے دل میں پیدا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ طفیل بن عمرو دوسیؓ پر رحم فرمائے۔ وہ شہید ہیں اور شہید کے باپ ہیں۔

آپ کا برج (حوت)

برج قوس کا مرد جذباتی نہیں ہوتا لیکن اس کی خوش مزاجی اور ہمدردانہ رویہ قابل ستائش ہوتا ہے۔ قوس مرد کی کشادہ ذہنی اور فراخدلی حوت عورت کے لیے اسے پسندیدہ بناتے ہیں۔ شادی کے بعد قوس خاوند اپنی بیوی پر کسی قسم کی پابندی نہیں لگاتے اور ہر جگہ اپنے ساتھ رکھنے میں عار محسوس نہیں کرتے۔ بہترین رفیق حیات ثابت ہوتے ہیں۔

حوت مرد قوس عورت

ظاہری حسن و جمال اور خوبصورتی حوت مرد اور قوس عورت کی شادی کا باعث تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن دونوں ازدواجی زندگی گزارنے میں مشکل کا سامنا کرتے ہیں۔ آزاد طبیعت قوس بیوی پر حوت مرد کے ہر لمحہ بدلتے رویے مایوسی اور افسردگی پیدا کرتے ہیں۔ صرف تعاون اور معاونت و مفاہمت سے ہی دونوں کامیابی سے زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج حوت برج جدی کے ساتھ

حوت عورت جدی مرد

جدی مرد اپنے اوپر ایک خول چڑھا کر رکھتا ہے۔ جس سے اسے سمجھنے میں حوت عورت کو خاصی دشواری ہوتی ہے۔ اگر حوت بیوی اسے گھر میں سکون مہیا کرے تو جدی مرد جو مصائب سے گھبرا جاتا ہے اور گزرتے وقت کا ساتھ تیزی سے نہیں دے سکتا گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

حوت مرد جدی عورت

میاں بیوی کی حیثیت سے ان کی زندگی خوشگوار گزر سکتی ہے۔ اس کے لیے جدی بیوی کو اپنی خواہشات اور احساسات کے برعکس حوت مرد کے خیالات و نظریات کے مطابق ہر کام کرنا ہوگا کیونکہ حوت ہر کام میں اپنی مرضی چاہتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی بیوی سے خوش ہوگا ورنہ نہایت الجھن پریشانی اور اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے۔

برج حوت برج دلو کے ساتھ

حوت عورت دلو مرد

دلو مرد کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ چہروں کو بھانپ لینے کی صلاحیت رکھنے والی حوت بیوی اپنی اس خاصیت کی بدولت جلد دلو شوہر پر قابو پا لیتی ہے۔ دلو کا حلقہ احباب اس قدر وسیع ہوتا ہے کہ اس میں سائنس دان سے لے کر خبطی لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی اس خامی کو ان کا کشادہ ذہن، فراخدل اور نفیس طبیعت ڈھانپ لیتی ہے۔

حوت مرد دلو خواتین

دلو خواتین کے لیے حوت مرد کے ساتھ رہنا امر محال ہے۔ حوت مرد ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دلو بیوی اس کی خواہشات کے مطابق ہر کام کرے۔ لیکن دلو بیوی کے لیے ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ مصائب و پریشانیوں میں دانش مندی اور فراست سے کام لیتی ہیں تو حوت مرد اس کی خوشی کا خیال رکھتا ہے۔

برج حوت برج حوت کے ساتھ

حوت عورت حوت مرد

حوت مرد تصوراتی اور خوابوں کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ دل کی بات بہت کم زبان پر لاتے ہیں۔ کبھی ناراض اور کبھی فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔ حوت بیوی خاوند کے مزاج کو بہت جلد سمجھ لیتی ہے اور یہ بھی کہ وہ کس وقت کیا چاہتا ہے۔ دوسروں کی خوش حالی کے لیے ہر وقت کمربستہ رہتے ہیں۔ قلندرانہ طبیعت ہونے کے باوجود بیوی کا حد درجہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حوت مرد حوت عورت

حوت مرد و عورت دونوں حقائق کا سامنا کرنے سے گریز کرتے اور گھریلو ذمہ داریوں کو پسند نہیں کرتے۔ ان عادات کی بناء پر دونوں کو زندگی میں الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن مشترکہ عادات کی بناء پر دونوں ایک دوسرے کو جلد اور اچھی طرح پرکھ اور سمجھ لیتے ہیں اور یوں اچھی اور کامیابی زندگی گزارتے ہیں۔

مارچ 2010ء کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

ناظر راٹھور

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش و عمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق-۷-۱۴-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۶-۲۱-۲۸ شمال-۸-۱۵-۲۳-۳۰ شمال مغرب-۵-۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲-۱۹-۲۷ جنوب مغرب-۲-۱۰-۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عموی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلالیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر "اُصول و قواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

پُرکشش شخصیت کا حصول

زہرہ تثلیث مریخ

	ابتدا نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	07-03-2010	08-03-2010	08-03-2010
وقت	05-36	00-16	19-04

پُرکشش شخصیت ایک ایسی مثبت طاقت ہے جو نا چاہتے ہوئے بھی دوسروں کو آپ سے بات کرنے اور ملنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ بہت سے لوگ ایسے عمل کی مانگ کرتے ہیں جو اُن کی شخصیت میں کشش پیدا کر سکے۔ کئی خواتین وحضرات کی شادی سب کچھ ہونے کے باوجود صرف اس لیے نہیں ہو پاتی، کیونکہ اُن میں وہ کشش و جاذبیت نہیں پائی جاتی جو دوسروں کو اپنی طرف مائل کرے۔ دیئے گئے آبی نقش کو چالیس دن تک روزانہ پئیں، یہ انشاء اللہ آپ کی شخصیت میں جادوئی کشش پیدا کرے گا، اور آتشی نقش کو شروع میں دی گئی ہدایت کے مطابق تیار کر کے جلا دیں اور راکھ کو دریا میں بہا دیں۔ یہ آپ پر کیے گئے برے عمل اور نظرِ بد کو دور کرنے میں مدد کرے گا۔

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۳۷	۱۳۴	۱۲۶	۱۴۰
۱۲۷	۱۳۹	۱۳۸	۱۳۳
۱۴۲	۱۲۸	۱۳۲	۱۳۵
۱۳۱	۱۳۶	۱۴۱	۱۲۹

یااللہ یااللہ

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۲۶	۱۴۰	۱۳۷	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۱۲۷	۱۳۹
۱۳۲	۱۳۵	۱۴۲	۱۲۸
۱۴۱	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۶

یااللہ یااللہ

مشکلات ورکاوٹوں کا شکار کرنا

زہرہ مقابلہ زحل

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	08-03-2010	09-03-2010	10-03-2010
وقت	19-10	13-22	07-33

ایک ایسا عمل مہیا کیا جا رہا ہے، جو کہ دوسروں کی راہ میں مشکلات اور رکاوٹیں حائل کرنے میں کارآمد ہوگا۔ ہر کام تاخیر و التوا کا شکار ہو جائے گا۔ کوشش کریں کہ اس عمل کو غلط مقاصد کے لیے استعمال نہ کریں۔ اس عمل کو

شادی! کیا مسئلہ ہے؟

شادی یا رشتے کے مسائل سے لے کر باہمی لڑائی جھگڑے، علیحدگی، طلاق، بدمزگی اور اولاد کے نہ ہونے جیسے مسائل پر نجومی اور روحانی مشاورت کے لیے رجوع کریں۔

نازراٹھور............0331-4129343

آپ دو پارٹیز یا مخالفین کے درمیان کسی ڈیل کو روکنے یا پایہ تکمیل سے پہلے روکنے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ چار آتشی نقوش تیار کر لیں اور انہیں چار دن بلاناغے کوئلے پر جلائیں اور راکھ کو لے جا کر کسی ویران جگہ پر دفنا دیں۔ یاد رہے، عمل کو تیار کرتے ہوئے وقت اور ہدایات کا خاص خیال رکھیں۔ خاکی عمل کو تیار کر کے اُس شخص کے گھر یا کام کرنے کی جگہ پر رکھ دیں، جس کی راہ میں رکاوٹیں حائل کرنا چاہتے ہیں۔

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴۱۸	۴۳۲	۴۲۹	۴۲۵
۴۳۰	۴۲۴	۴۱۹	۴۳۱
۴۲۳	۴۲۷	۴۳۴	۴۲۰
۴۳۳	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۸

یااللہ یااللہ

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴۲۵	۴۲۹	۴۳۲	۴۱۸
۴۳۱	۴۱۹	۴۲۴	۴۳۰
۴۲۰	۴۳۴	۴۲۷	۴۲۳
۴۲۸	۴۲۲	۴۲۱	۴۳۳

یااللہ یااللہ

صحت مند کامیاب زندگی کا حصول

مریخ تسدیس زحل

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر

27-03-2010	23-03-2010	18-03-2010	تاریخ
13:12	08:55	03:48	وقت

صحت مند کامیاب زندگی کا حصول ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے۔ دماغی صلاحیتیں اور اچھی صحت دونوں چیزوں کے ساتھ ہی انسان ایک خوشحال زندگی کا تصور مکمل کر پاتا ہے۔ یہ عمل بھی خاص طور پر ''راہنمائے عملیات'' کے اُن قارئین کے لیے تحریر کیا جا رہا ہے جو ثابت قدمی اور دلجمعی کے ساتھ اپنے کام کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا پاتے یا بار بار صحت کی خرابی اُن کی کامیابی میں روڑے اٹکاتی ہے۔ انشاءاللہ ان اعمال کے استعمال سے آپ ایک تندرست اور خوشحال زندگی کی طرف قدم رکھیں گے۔ دیئے گئے بادی نقش کو اپنے ساتھ رکھیں یا پھر کسی ایسی جگہ پر رکھیں جہاں آپ کا زیادہ تر وقت گزرتا ہو۔ آبی نقش کو پانی میں حل کر کے کم سے کم اکیس دن پئیں۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸۳۳	۸۳۰	۸۲۲	۸۳۶
۸۲۳	۸۳۵	۸۳۴	۸۲۹
۸۳۸	۸۲۴	۸۲۸	۸۳۱
۸۲۷	۸۳۲	۸۳۷	۸۲۵

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸۳۶	۸۲۲	۸۳۰	۸۳۳
۸۲۹	۸۳۴	۸۳۵	۸۲۳
۸۳۱	۸۲۸	۸۲۴	۸۳۸
۸۲۵	۸۳۷	۸۳۲	۸۲۷

یااللہ یااللہ

طاقت اور بلند رتبے کا حصول

شمس تثلیث مریخ

انصرام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
23-03-2010	21-03-2010	20-03-2010	تاریخ
02:47	22:54	19:26	وقت

بلند رتبہ اور طاقت وہ چیزیں ہیں جس کے بل بوتے پر انسان جو چاہے کر سکتا ہے۔ کسی کے پاس پیسے کی طاقت ہے تو کسی کے پاس رتبے کی اور صرف وہی لوگ آج دوسروں پر حکمرانی کر رہے ہیں اور اپنی انگلیوں پر نچا رہے ہیں۔ جن کے پاس طاقت ہے۔

یہ خاص اعمال بھی آپ کو بلند رتبے کے حصول اور خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے تحریر کیے جا رہے ہیں۔ شروع میں دی گئی ہدایات اور بخورات کے مطابق بادی عمل کو تیار کر لیں اور اپنے کام کرنے کی جگہ پر رکھیں۔ اگر ہو سکے تو عمل کرنے سے پہلے حیثیت کے مطابق صدقہ، خیرات کر دیں۔ انشاءاللہ جلد مقصد کا حصول ممکن ہوگا۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۳۸	۱۳۵	۱۲۸	۱۴۲
۱۲۹	۱۴۱	۱۳۹	۱۳۴
۱۴۴	۱۳۰	۱۳۳	۱۳۶
۱۳۲	۱۳۷	۱۴۳	۱۳۱

یااللہ یااللہ

دماغی صلاحیتوں میں اضافہ

عطارد تسدیس نیپچون

انصرام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
01-04-2010	01-04-2010	31-03-2010	تاریخ
23:21	08:21	17:45	وقت

چاہے آپ طالب علم ہیں، بزنس مین ہیں یا کسی بھی شعبے سے تعلق رکھتے ہوں، یہ عمل ہر کسی کے لیے کارآمد ہے اور ہر عمر کے لوگ فائدہ اس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے، مالی صلاحیتیں اُجاگر کر سکتے ہیں۔

دماغی صلاحیتوں کو روشن کرنا احسن طریقے سے بروئے کار لانا کون نہیں چاہے گا، اور آج کے دور میں جہاں ہر ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی دوڑ میں ہے وہاں صرف ایک ذہین و فطین شخص ہی بازی لے جا سکتا ہے۔ بازی لے جانے کے لیے یہ آبی عمل فراہم کیا گیا ہے۔ جسے آپ تیار کر کے محلول بنا لیں اور چالیس دن استعمال کریں۔

آبی چال

۱۴	۱۰	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸۸	۷۴	۸۲	۸۵
۸۱	۸۶	۸۷	۷۵
۸۳	۸۰	۷۶	۹۰
۷۷	۸۹	۸۴	۷۹

یااللہ یااللہ

☆☆☆☆☆

آسان عملیات و حاضرات

نایاب عمل

سورۃ الکوثر

عمران بشیر

ایسا عمل آپ کو بہت مشکل سے کسی جگہ سے ملے گا۔ سب سے آسان اور سہل حاضرات جو کہ تھوڑی سی محنت سے حاصل ہو جاتی ہے اور زندگی بھر کام دیتی ہے یہ لاکھوں روپے کا عملِ موکلات ہے۔

اس قدر آسان عمل حاضرات کا ملنا بہت مشکل ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ کا حل اور ہر بات کا جواب درست بتاتی ہے۔ یہ حاضرات کبھی خطا ہی نہیں کرتی، اس حاضرات کو آپ چھوٹوں بڑوں پر بھی کر سکتے ہیں۔

اس حاضرات کو شیشہ، انگوٹھی، پانی کے گلاس، چراغ کی لو، موم بتی کی لو اور بلب میں بھی کر سکتے ہیں۔

حاضرات میں سرتاج زبردست عمل ہے۔

اس حاضرات کو آپ بہت سے طریقوں سے کر سکتے ہیں۔ اگر کسی بڑے آدمی یا عورت پر حاضرات کرنی ہو تو عامل اس شخص کی آنکھیں بند کروا کے اس کے سر پر اول آخر درود شریف 21 بار سورہ کوثر پڑھ کر دم کرے۔ ایک دو منٹ کے اندر حاضرات موکلات کا نزول ہوگا۔ عامل ان حاضرات موکلات سے اپنے کسی بھی مسئلے کا حل اور کوئی بھی سوال کر سکتے ہیں۔ جو سو فیصد درست ہوگا۔ آپ ہر طریقے سے حاضرات کر سکتے ہیں یہ آپ کی مرضی پر ہے۔ یہ حاضرت موکلات کا عمل بغیر زکوۃ کے بھی کام کرتا ہے۔

اگر خود حاضرات موکلات سے بات چیت کرنی ہو تو اپنا مطلب دل میں رکھ کر نظر قائم کر کے پانی یا کسی اور چیز پر 21 بار سورہ کوثر پڑھیں۔ فوری حاضرات کا نزول ہوگا۔ عمل کے لیے مرشد اکمل ولی کامل جناب خالد اسحاق راٹھور مدظلہ کی کتاب (تسخیر موکلات و حاضرات) کا مطالعہ کریں۔

سورۃ کوثر کے کمالات و عجیب فائدے

اس سورۃ میں دنیا کا کوئی بھی کام کرنے کی جادو اثر صلاحیت پائی جاتی ہے۔ آپ اپنی زندگی کے تمام مقصد صرف اس ایک ہی سورت سے حل کر سکتے ہیں۔ یہ سورت کالے و سفلی علم سے سو گنا زیادہ طاقت رکھتی ہے۔

ہر قسم کے مرض کے لیے

باوضو مریض پر 21 بار سورہ کوثر پڑھ کر دم کرے اس کے ساتھ گلاس میں پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ آنکھوں کے امراض کے لیے باوضو 21 بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔ مجرب ہے۔ بچے یا بڑے کی نظر اُتارنے کے لیے صرف 3 بار مریض پر دم کریں۔

> (سورۃ کوثر) ایسی طاقتور سورۃ جو کالے علم سے سو گنا زیادہ، فوری اثر کرنے والی ہے۔ ایسے آسان اور زبردست عملیات جو آپ کو دوسرے عملیات سے بے نیاز کر دیں گے۔ ایک ایسی طاقتور سورت جس سے آپ اپنی زندگی میں پیش آنے والے تمام مسائل فوری حل کر سکتے ہیں۔

سایہ جن و آسیب کے لیے

اگر کسی گھر میں آسیب یا سایہ ہو تو باوضو 21 بار سورۃ کوثر پانی پر پڑھ کر دم کریں اور گھر کے چاروں کونوں میں بھی دم کریں اس کے بعد دم کیا پانی گھر کے چاروں کونوں پر چھڑک دیں۔ آسیب و سایہ اس جگہ سے بھاگنے پر مجبور ہوگا۔

آپ کی آراء اور مضامین

راہنمائے عملیات کے بارے میں اپنی رائے یا مشورہ یا مضمون آپ ہمیں درج ذیل ای میل کے ذریعے بھی ارسال کر سکتے ہیں۔

email:kirathor@yahoo.com

استخارہ (۱)

باوضو تسبیح کے ساتھ چڑھتے چاند، مقررہ وقت پر 41 دن اس عمل کو پڑھیں۔ جو بھی نظارے اور مشاہدات دیکھے کسی سے اس کا ذکر نہ کریں۔ بخور اگر بتی کا جلائیں۔ اس عمل کو جس نیت سے استخارہ کے لیے کریں تو اس عمل کے موکلات خواب میں اسی چیز کے بارے میں مکمل معلومات در پورٹ دیں گے۔ ناجائز کوئی بات نہ پوچھیں، ورنہ نقصان کا خدشہ ہے۔ اس عمل سے اور بھی حیرت انگیز فائدے ہیں۔ جو آپ عمل کر کے ہی جان سکتے ہیں۔ شائقین کے لیے یہ ایک خاص تحفہ ہے۔

عمل یہ ہے:-

نعبد ک نستعین 41 دن 11 سو بار

نوری سفلی عمل

برائے استخارہ (۲)

اگر آپ کسی قسم کی کوئی راز کی بات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو رات کو سوتے وقت پاک جگہ، پر پاک کپڑے پہن کر 11 تسبیح یہ عمل پڑھیں۔ بخور لوبان گوگل کا جلائیں۔ عمل کے بعد کسی سے بات کیے بغیر اسی جگہ پر سو جائیں۔ اس عمل کو بتائے گئے طریقے سے ہر روز کریں۔ 41 دن اسی طرح عمل کرتے رہیں۔ اسی دوران ہی آپ کا عمل کام کرنا شروع کر دے گا۔ اسی عمل سے آپ مختلف باتیں معلوم کر سکتے ہیں۔

لا الہ کرم کر

الا اللہ خیر کر

یا اللہ خیر کر

☆☆☆☆☆

مثانہ و گردہ و دیگر مردانہ امراض

مثانہ گردہ کی تکلیف کے لیے بارش کے پانی پر 21 بار دم کر کے مریض کو پلاتے رہے۔ نامردی، مردانہ کمزوری کے لیے بعد نماز عشاء باوضو ایک ہزار بار چالیس دن روزانہ پڑھے۔ چالیس یوم کے اندر نامردی کی شکایت جڑ سے ختم ہو جائے گی۔ اللہ جل شانہ اپنی قدرت کاملہ اور سورہ کوثر کی برکت سے مردانہ قوت میں خوب اضافہ ہوگا۔

غیبی باتیں اور غیبی حالات معلوم کرنا

غیبی حالات معلوم کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد اس سورۃ کو چالیس دن 3 سو بار روزانہ پڑھے۔ غیبی حالات سے آگاہی ہونی شروع ہو جائے گی۔ رات کو خواب میں جو غیبی حالات کا پتہ چلے یا جو بھی خواب دیکھیں اپنی ڈائری میں اس کو تاریخ وار نوٹ کرتے جائیں۔

محبت و عشق کے لیے

محبوب یا کسی کو اپنا دیوانہ کرنے کے لیے 21 بار کسی پھول یا خوشبو پر دم کر کے اس خوشبو کو محبوب کو کسی طریقے سے سنگھا دیں۔ محبوب آپ کی محبت میں بے قرار ہو جائے گا۔ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے بھی محبوب کو کھلا سکتے ہیں۔ عمل کام کرے گا۔ تصور و توجہ کے ساتھ کسی چیز پر پڑھائی کرنی ہے۔ جتنا محبوب کا تصور مضبوط ہوگا۔ عمل اتنا ہی طاقتور ہوگا۔

نوری سفلی عمل برائے

قسط 10

طبِ نبوی

غُصّہ کو دُور کرنے کا علاج

علاج: ماہ فروری میں علاج آچکا ہے۔

فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غصہ ایک آگ ہے جو دل میں پیدا ہوتی ہے لیکن پھر بدن پر ظاہر ہوتی ہے اس لیے انسان کو چاہیے کہ حتی الامکان اس آگ سے اپنے آپ کو بچائے اور اگر غصہ آ ہی جائے تو حدیث شریف میں اس کے تین علاج بیان ہوئے ہیں۔ ایک علاج تو یہ ہے کہ ٹھنڈا پانی پی لے اور ٹھنڈے پانی سے وضو کرے۔ یہ علاج طب یونانی کے بھی موافق ہے۔ چنانچہ حکیم علی شیرازی قانونی کی شرح میں لکھتے ہیں کہ غصہ کی حالت میں رُوح اور حرارت غریزی انسان کی حرکت میں ہوتی ہے۔ ایسے وقت ٹھنڈا پانی پینے اور بدن پر ڈالنے سے مکمل نفع حاصل ہوتا ہے، دوسرا علاج یہ ہے کہ غصہ کے وقت آدمی اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو لیٹ جائے۔

فائدہ:

بعض علماء نے لکھا ہے کہ لیٹ جانے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ آدمی عاجزی کرنے لگے اور اپنے نفس کو سمجھائے کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہے پھر آگ سے کیوں کھیلتا ہے۔ زمین کو دیکھ کر اس پر پیشاب، پاخانہ کرتے اور گندگی ڈالتے ہیں اور زمین ہر چیز کو برداشت کرتی ہے تجھے بھی چاہیے کہ تو جس چیز سے بنا ہے (یعنی مٹی سے) اسی کی حرص کر تجھے آگ سے کیا کام۔ کیونکہ یہ آگ ہی تھی جس نے شیطان کو کافر اور راندۂ درگاہ کیا۔ واللہ اعلم باسرارہ ورسولہٗ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اور تیسرا علاج حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ غصہ کے وقت اللہ کو یاد کرے اور اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھے کیونکہ غصہ کرنا شیطان کی سنت ہے۔ کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام پر سب سے پہلے اسی نے غصہ کیا تھا جس کی وجہ سے اس حال کو پہنچا۔ اس واقعہ سے عبرت حاصل کرکے غصہ کو دفع کرے اور یہ جو فرمایا گیا ہے کہ اللہ کو یاد کرے اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے نفس کو سمجھائے کہ تو دن بھر اللہ کی نافرمانی اور گناہ کرتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ باوجود ہر قسم کی قدرت کے معاف فرماتے رہتے ہیں اور تو تو عاجز ترین مخلوق ہے تجھے بھی چاہیے کہ ہر وقت عفو کیا کرے تاکہ قیامت کے دن تیرے گناہ معاف ہوں۔

> ''طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم'' صحت و علاج کے حوالے سے ایک خاص اور نمایاں موضوع ہے۔ مضامین کا یہ سلسلہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے راہنمائی کرے گا۔

رنج وحزن کا علاج

علاج:

سفر السعادت میں لکھا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں کسی قسم کا یا حضرت عائشہ صدیقہؓ کا کوئی رشتہ دار مرجاتا تھا تو آپ ﷺ تلبینہ پکوایا کرتے تھے اور اس کو ثرید کے ساتھ ڈال کر فرمایا کرتے کہ لوگو اس کو کھاؤ کیونکہ اس میں شفا ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ تلبینہ دل کی بیماری کے لیے راحت ہے اور بعض دغم کو کھودیتا ہے۔

بعض احادیث میں ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی

شخص یہ کہتا کہ فلاں شخص بیماری کی وجہ سے کھانا نہیں کھاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فرماتے کہ مریض کو تلبینہ پلاؤ۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تلبینہ پیٹ کو ایسا دھو دیتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے منہ کے میل کچیل کو دھوڈالتا ہے۔

فائدہ:

معلوم ہونا چاہیے کہ تلبینہ ایک رقیق چیز ہے جس کو پیا جاتا ہے اور اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ جو کا بغیر چھنا آٹا لے کر اس کو دودھ میں پکاتے ہیں اور اس کے اندر شہد ملا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے اور بعض اوقات ثرید میں ملا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ ثرید کا مشہور طریقہ یہ ہے کہ شوربہ میں روٹی ڈال کر پکائی جاتی ہے۔ یہ غذا قوت دماغ وقلب کے لیے بہت مفید ہے۔ معدے اور پیٹ کی آلائشوں کو پاک کر کے معدے کی جلا کرتا ہے اور رنج وغم کے لیے بہت مفید ہے۔ ایک بات یاد رکھنی چاہیے کہ تلبینہ طب نبویؐ میں وہی حیثیت رکھتی ہے، جیسے طب یونانی میں آش جو۔ جالینوس کا قول ہے کہ جَو کے برابر کوئی غذا پیدا نہیں ہوئی کیونکہ یہ غذا بیمار اور تندرست دونوں کے کام آتی ہے۔ اسی لیے مریضوں کو آشِ جو پلایا جاتا ہے۔ آشِ گندم نہیں دیتے کیونکہ آشِ جو پیاس کو مارتا ہے۔ خون کے جوش کو کم کرتا ہے اور صفرا کو دُور کرتا ہے۔ معدے کی جلا کرتا ہے اور اس کے ستو شکر کے ساتھ ملا کر بہترین غذا ہے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ جو بہتر چیز ہونے کی بھی ایک دلیل کافی ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام اور پیغمبروں کی یہ غذا رہی ہے۔ اسی لیے مسلمانوں کے لیے یہ بہترین غذا ہے، جالینوس اور بقراط چاہے کچھ ہی کہیں۔

زہر سے نقصانات اور علاج

علاج:

سفر السعادت میں ہے کہ ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے گوشت کو کلام کرنے کی قوت عطا فرما دی۔ اس نے کہا کہ آپ مجھے نہ کھائیں کیونکہ میں زہر آلود ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے دریافت کیا، تو نے اس گوشت میں زہر کیوں

خالد روحانی جنتری 2010

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی وعملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلے کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات' ملکی حالات' تمام سال کی تقویم وتاریخوں کا حساب' کواکب کے شرف و ہبوط و داخلہ بروج کا بیان' گرہن' سحری وافطاری کے اوقات' نظرات کواکب' عملیات' نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جنتری دیکھ کر ہی جان سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی' عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

ملایا تھا تو اس نے کہا میں نے آپ کو آزمانے کے لیے زہر دیا تھا کیونکہ تم نبی ہو اس لیے تمہیں زہر سے کچھ نقصان نہ ہوگا۔ بطور معجزہ اس وقت تو واقعی کوئی تکلیف آپ کو نہ ہوئی لیکن اندرونی طور پر وہ زہر اثر کر گیا تھا، چنانچہ اس واقعہ کے تین سال بعد تک آپ زندہ رہے اس دوران اس زہر کا کبھی کبھی اثر معلوم ہوتا تھا تو آپ ﷺ گردن اور مونڈھوں پر پچھنے لگوایا کرتے تھے۔ انتقال کے وقت آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ جو میں نے زہر کھایا تھا اس نے میرے سینوں کی رگوں کو توڑ ڈالا۔ غرض اسی حال میں آپ کا انتقال ہوا۔ اسی لیے علماء لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شہادت عطا کی گئی اور اللہ تعالیٰ نے اس منصب بلند سے بھی آپ کو خالی نہیں رہنے دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جس وقت یہودیوں نے جادو کیا تھا اس وقت بھی آپ نے اپنے سر مبارک پر پچھنے لگوائے تھے۔

فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خون نکلوانا جادو کے لیے بھی مفید ہے۔ اس موقع پر بعض ملحدین کو جن کو دین سے کچھ بھی واسطہ نہیں ہے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ جادو میں اور خون نکلوانے میں کوئی مناسبت نہیں ہے اور یہ کہ

اپنا اور دوسروں کا علاج محض اندازے اور تخمینہ سے کیا کرتے تھے اور طب میں آپ ﷺ کو دخل نہ تھا، اس اعتراض کا یہ جواب ہے کہ ارسطو اور جالینوس اگر یہی علاج بتاتے تو یہ معترض لوگ ہرگز اس قسم کا اعتراض نہ کرتے بلکہ یہ تاویل کرتے کہ یہ لوگ تو عقل کے پتلے تھے، ان کو ضرور کسی مستند ذریعے سے یہ علاج معلوم ہوا ہوگا۔ اس لیے ہمیں عقل کے گھوڑے دوڑانے کی کیا ضرورت ہے۔ ہمارا بھی یہی جواب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاجوں کا تعلق وحی سے ہے اور وحی سے زیادہ مستند ذریعہ اور کیا ہوسکتا ہے۔ اسی لیے ہم اس معاملہ میں عقل کے دخل کو مناسب نہیں سمجھتے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ جادو کا اثر جسم اور روح انسانی میں ہوتا ہے اور روح انسانی خون سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی لیے طبیب روحانی نے اس خون کو جو کہ روح حیوانی کا مادہ تھا نکلوانے کا حکم فرمایا کیونکہ خون کے نکلنے سے رُوح انسانی کمزور ہو جاتی ہے اسی لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز فرمایا۔ دوسرا علاج کہ جس سے جادو کا اثر بالکل ختم ہوگیا۔ اس کا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ ادویات کے ساتھ کیا جائے گا۔ واللہ اعلم۔

قے کے ذریعے امراض کا علاج

علاج:

مشکوٰۃ شریف اور ابوداؤد میں روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قے فرمائی اور اس کے بعد وضو کیا۔

فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ کبھی کبھی قے کے ذریعہ بھی علاج فرمایا کرتے تھے اسی لیے اطباء نے لکھا ہے کہ قے سے دماغ پاک ہوتا ہے۔ معدہ کو صفائی حاصل ہوتی ہے اور معدہ کی رطوبت خشک ہو جاتی ہے۔ بقراط کا قول ہے کہ انسان کو چاہیے کہ مہینے میں دو مرتبہ قے کیا کرے تاکہ ایک بار کچھ رہ جائے تو دوسری بار نکل کر صاف ہو جائے۔ لیکن زیادہ قے کرنے سے سینہ اور معدہ میں درد پیدا ہوتا ہے۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ قے خاصیت کے اعتبار سے معدہ کو کمزور کرنے والی ہے۔ لیکن جو قے خود بخود آئے اس کو بھی روکنا نہیں چاہیے۔ قے کے روکنے سے بعض سخت امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ خصیہ بڑا ہو جاتا ہے۔ شیخ الرئیس کہتے ہیں کہ معدے کے اندر سے اگر جوش پیدا ہوا اور تمام غذا نکل آوے تو اسی کو قے کہتے ہیں، اور اگر تھوڑی مقدار میں نکلے تو اس کو تہوع کہتے ہیں اور اگر طبیب مالش کرے اور کچھ نہ نکلے تو اس کو غثیان کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک منہ بھر کر قے کرنے سے وضو جاتا رہتا ہے۔ کیونکہ قے دراصل وہی ہے جو منہ بھر کر ہو اور اندر جو کچھ ہو وہ جوش کے ساتھ باہر نکل آئے۔

مولی کی بو کا علاج

علاج:

صاحب سفر السعادۃ نے تنزیہ الشریعت سے ابن مسعودؓ کی روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مولی کھائے اور یہ چاہے کہ منہ سے بو نہ آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ مجھ کو یاد کرے۔ بعض روایات میں ہے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

فائدہ:

بعض علماء نے لکھا ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے اور یہ ابن مسعود کا قول ہے اور اس میں بعض راوی مجہول ہیں۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ اس کا تجربہ ہم نے کیا۔ ہر کہ عمل سے مولی کی بو جاتی رہتی ہے۔ واللہ اعلم۔ بہر حال مولی کے فوائد یہ ہیں۔ آواز صاف کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، کھانے کے بعد چاٹنے سے ریاح کو فائدہ دیتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو صاف کرتی ہے اور اس کے ہمیشہ کھاتے رہنے سے گرے ہوئے بال نکل آتے ہیں۔ مولی کا عرق سدّوں کو کھولتا ہے۔

ہڑ اور اس کے فوائد

علاج:

جامع کبیر میں لکھا ہے کہ ہڑ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ ہڑ کے فوائد یہ ہیں:-

معدے کی جلا کرتے ہے........ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے........
پیشاب کے بند کو کھولتی ہے........ دودھ کو بڑھاتی ہے........
حیض کو کھول دیتی ہے........ گردہ کی پتھری کو نکالتی ہے........
سُدوں کو کھول دیتی ہے........ بلغم کا اخراج کرتی ہے........
بواسیر کے لیے فائدہ مند ہے........ باہ کی قوت بڑھاتی ہے۔

جاری ہے........



تحریر: خالد اسحاق راٹھور۔

شرف زہرہ کا وقت تسخیر قلوب کے حوالے سے بہت موثر مانا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو دوسروں کے پیار و محبت سے محرومی کا شکار ہوں' کسی کو تسخیر کرنا چاہیں' شادی کے خواہش مند ہوں' شریک حیات یعنی بیوی یا خاوند کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کے خواہش مند ہوں' چاہتے ہوں کہ عوام و خواص کا رجحان ان کی طرف رہے' وہ جو چاہتے ہوں کہ چہرے کی خوبصورتی اور کشش پیدا ہو یا مزید بڑھے' وہ جو چاہتے ہوں کہ لوگوں کے ساتھ تعلقات میں ان کو آسانی پیدا ہو اور تعلقات اچھے اور خوشگوار بنیادوں پر قائم ہوں وہ جو چاہتے ہوں زندگی پُر سکون' خوش گوار آسودہ ہو' وہ جو چاہتے ہوں کہ روز مرہ مسائل سے محفوظ رہیں اور قدم قدم پر پریشانی سے جان چھوٹ جائے' وہ جو چاہتے ہوں کہ محبت خوشی اور ازدواجی مسرت ملے' وہ جو چاہتے ہوں کہ سکون قلب و ذہن ملے' وہ جو چاہتے ہوں کہ ان کا ماحول اور گھر خوبصورت اور دل کشا نظر آئے' وہ جو چاہتے ہوں کہ ان کی ذات توجہ کا محور بن جائے' وہ جو چاہتے ہوں منگنی' نکاح یا شادی کے مسائل حل ہوں اور ازدواجی خوشی دیں' وہ جو چاہتے ہوں کہ افراد خانہ میں باہم پیار و محبت اور الفت پیدا ہو' وہ جو چاہتے ہوں کہ تمام گھر والے اکٹھے اور باہم خوشی سے رہیں' غرضیکہ ایسے کسی بھی مقصد کے لیے شرف زہرہ سے بہتر وقت نہیں ملے گا سوان معاملات کو بہتر شکل دینے کے لیے کائناتی' کواکبی' عملیاتی اور طلسماتی قوتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھایا جائے۔ یہ وقت آپ کے ایسے بہت سے مسائل کے حل کے لیے عملی قدم اُٹھانے کا ہے۔ انسانی مسائل کا حل پیش کرنے والی ذات واحد صرف اور صرف اللہ کی ہے۔ دنیاوی ذرائع کو حتمی شکل نہیں خیال کرنا چاہیے۔ معاملات زندگی میں روحانی اور مادی وسائل کو زیر عمل لاتے ہوئے ان کو کل خیال نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیشہ خلوص قلب کے ساتھ اللہ سے دعا گو رہنا چاہیے کہ وہ مسائل کا بہتر حل نکالے۔ عملیاتی حوالے سے ذیل میں ایک عمل پیش کیا جا رہا ہے جو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے مجرب و موثر ثابت ہوگا۔

راہنمائے عملیات کے تمام خریداروں کو اس عمل کو اپنی ذات کے لیے کرنے کی عام اجازت ہے۔ جو لوگ خود تیار نہ کر سکتے ہوں وہ قبل از وقت ادارہ سے رابطہ کر کے یہ عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ عین وقت پر رابطہ کرنے کی بجائے کچھ پہلے رابطہ کرلیں تاکہ تسلی سے کام کو مکمل کیا جاسکے۔

عمل شرف زہرہ

طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد میں درج ذیل اسماء الحسنٰی کے اعداد جمع کریں اور حاصل جمع کے مطابق نقش مربع بادی چال سے تحریر کر دیں۔ عمل کے جو کل اعداد حاصل ہوں اس تعداد کے مطابق روزانہ بعد از عشاء ان اسماء کا ورد کیا جائے اور مقصد و مطلوب کو ذہن میں رکھا جائے۔ اسماء الٰہی یہ ہیں:۔

"رافع۔ مجیب۔ روف۔ ودود۔ جامع۔ مصور"

ذیل میں اس سلسلے میں ایک مختصر مثال تحریر ہے۔

نام طالب: خالد

نام مطلوب: رابعہ

کل اعداد بمعہ اعداد و اسماء الحسنٰی: 2075

ان اعداد کے مطابق نقش مربع مطابق چال بادی یوں ہوا۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۵۲۱	۵۱۸	۵۱۱	۵۲۵
۵۱۲	۵۲۴	۵۲۲	۵۱۷
۵۲۷	۵۱۳	۵۱۶	۵۱۹
۵۱۵	۵۲۰	۵۲۶	۵۱۴

شرف زہرہ کے حوالے سے ادارہ راہنمائے عملیات کی خدمات سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

اس نقش/لوح کو گلے میں ڈال لیں اور مندرجہ بالا اسماء الحسنٰی کو روزانہ سائل 2075 مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ مطلوب یا جو بھی مقصد ہوگا اس میں کامیاب ہوگا۔